ذوالقرنین

تین رستے
دوزمانے
اک پہیلی
اور سچ

ایک رستہ وہ جومغرب کی حقیقت کھول دے
ایک رستہ وہ جومشرق کا فسانہ بول دے
ایک رستہ وہ کہ جس کی سمت مشکل سے کھلے
اک زمانہ جوہزاروں سال گزرے جاچکا
اک زمانہ وہ جواپنے سامنے پھیلا ہوا
اک پہیلی دوزمانوں تین سفروں پر محیط

https://emad-ahmad.com/

تین رستے
دو زمانے
اک پہیلی
اور سچ

اک مسافر تھا کسی گزرے زمانے میں کوئی
جس کو حاصل تھا زمیں میں اقتدار و انتظام
اس نے مغرب کی طرف سامان باندھا ایک دن
اس نے کالے پانیوں کے پاس دیکھی ایک قوم
اس نے یہ دیکھا سیہ پانی میں جا اترا ہے شمس
حق تعالیٰ نے اسے قدرت دی وہ جو بھی کرے
اس نے اس قوت کا پیمانہ رکھا انصاف پر

https://emad-ahmad.com/

پھر کیا آغاز اس نے اک سفر مشرق کی سمت
پھر ملی اک قوم جو بے اوٹ اور بے حال تھی

لوٹ آیا وہ مسافر اس جگہ سے بے خراج
دل میں کوئی آرزو پائی نہ کوئی احتیاج

پھر کیا اس نے سفر انجان رستے کی طرف
مشرق و مغرب سے ہٹ کر، کس طرف؟ یہ سوچئے!
کچھ نشانِ راہ مل سکتے ہیں ان سے کھوجئے
مشرق و مغرب کے رستوں سے گزر آیا ہے وہ
اب پہاڑوں کی طرف پہنچا ہے رستہ پاٹ کر
مغربی رستوں پہ کالے پانیوں کو ڈھونڈئے
مشرقی رستوں پہ میدانی علاقے دیکھئے
پھر پہاڑوں کو تلاشیں کس طرف موجود ہیں
لوہے اور تانبے کے پھر دیکھیں ذخائر ہیں کہاں
ایک ایسی قوم ہے جس کی زباں دشوار ہے
جو خراجِ مال دینے کے لئے تیار ہے

https://emad-ahmad.com/

اوران اتنے نشانوں کے سوا اک بات ہے
جان جائیں جس کو تو ہر زاویہ اثبات ہے
جو مدینۃ النبی ﷺ کو دیکھئے تو ہے جنوب
ڈھونڈ سکتے ہیں یہ رستے آج بھی اہلِ قلوب

اس مسافر نے وہاں پر کیا کہا یہ سوچیے
اس مسافر نے وہاں پر کیا کِیا یہ جانیے
جو مجھے رب نے دیا ہے وہ بہت میرے لیے
تم فقط محنت سے میرا ساتھ دو کہتے ہوئے
بس مرے ہاتھوں میں اپنا ہاتھ دو، کہتے ہوئے
بند باندھا لشکرِ یاجوج اور ماجوج پر
اس نے پورے زور سے روکا فسادِ ارض کو
وہ سمجھتا تھا مہذب آدمی کے فرض کو
اور تہذیبوں کی گردن پر پڑے اس قرض کو

https://emad-ahmed.com/

تین رستے
دو زمانے
اک پہیلی
اور سچ

اک زمانہ تھا کوئی، اس میں مسافر تھا کوئی
جس قرن میں تھا، پہیلی کو سمجھ سکتا تھا وہ
دیدۂ بینا تھی اس کے پاس اور کردار بھی
قوتِ بازو بھی تھی اور انتظامِ کار بھی
اس نے اپنے دور کو کیسے جیا معلوم ہے
اس نے مشکل فیصلہ کیسے کیا معلوم ہے

اک قرن یہ ہے جہاں پر آپ میں موجود ہیں
تین رستے کون سے ہیں آج کے اس دور میں
ان کی کیا نسبت ہے اس گزری ہوئی تہذیب سے
ان کا کیا رشتہ ہے اپنے دور کی ترتیب سے

https://emad-ahmad.com/

کیا پہیلی ہے جسے ہم نے سمجھنا ہے ابھی
کیا سفر ہے جس سے ہم کو بھی گزرنا ہے ابھی

اک نظامِ زندگی ہے آسمانوں پر محیط
اک نظامِ زندگی انسان کے ہاتھوں میں ہے
کیا ہوا کرتا ہے جب انسان کے ہاتھوں میں نظم
آسمانی ضابطوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو
اور کیا ہوتا ہے جب اک کائناتی ضابطہ
نظمِ انسانی سے یوں بھڑ جائے، گویا جنگ ہو

تین رستے
دو زمانے
اک پہیلی
اور سچ

https://emad-ahmad.com/

کس سفر میں کیا عمل رکھا تھا ذوالقرنین نے
اور نظر میں کیا عمل رکھا تھا ذوالقرنین نے

جن کو حاصل ہے زمیں میں اقتدار و انتظام
ڈوبتے دیکھیں اگر سورج سیاہی میں تو وہ
ربط کیا رکھتے ہیں ایسی قوم کی ترتیب کا
کیا ہنر چنتے ہیں ان کے تزکیے، تادیب کا

سامنا ہو جائے ان کا جب کسی اس قوم سے
جس کے اپنے پاس قوت ہو نہ ہی اسباب ہوں
جو کسی کمزور ڈھانچے کے تلے آباد ہوں
لوٹ آتے ہیں پلٹ کو چھوڑ دیتے ہیں انہیں
یا پھر ان کی زندگی کا رخ بدل دیتے ہیں وہ

https://emad-ahmad.com/

سامنا ہو جائے گر یاجوج اور ماجوج سے
جنگ کرتے ہیں کہ مل جاتے ہیں خود بھی ان کے ساتھ

یا سمجھتے ہیں حقیقت اور بڑھا کر اپنے ہاتھ
باندھتے ہیں بند سب کمزور لوگوں کے لئے
خود نگہبانی سے بھی معذور لوگوں کے لئے
اور ان اقدام کا محصول لیتے ہیں کبھی
یا فقط کہتے ہیں، بس بازو کی قوت دو سبھی

سوچئے گزرے زمانے کے نظامِ عدل پر
سوچئے حاضر زمانے کے قیامِ عدل پر
اک مسافر ان زمینوں میں پھرا تھا ایک بار
آسمانی عدل سے ان کو بھرا تھا ایک بار
کچھ مسافر تھے جو نو آبادیاتی دور میں
پوری دنیا ہی کے اوپر چھا گئے تھے زور میں
تب زمینوں پر نظام آیا تھا کس انداز میں
اب نہیں تاریخ نے رکھا اسے کچھ راز میں

https://emad-ahmad.com/

کوئی اپنے وقت کی قوت ہے اور فولاد ہے
کوئی اپنے وقت کی قوت ہے اور الحاد ہے
اک نظامِ زندگی تھا کائناتی راز پر
اک نظامِ زندگی ہے نامیاتی ساز پر

تین رستے
دو زمانے
اک پہیلی
اور سچ

ایک رستہ وہ جو مغرب کی حقیقت کھول دے
ایک رستہ وہ جو مشرق کا فسانہ بول دے
ایک رستہ وہ کہ جس کی سمت مشکل سے کھلے
اک زمانہ جو ہزاروں سال گزرے جا چکا
اک زمانہ وہ جو اپنے سامنے پھیلا ہوا
اک پہیلی دو زمانوں تین سفروں پر محیط

https://emad-ahmad.com/

دیدۂ بینا سے دیکھیں صاف دکھ جائے گا سب
قلب سمجھے گا تو رستہ آپ کھل جائے گا تب

ایک رستہ
اک زمانہ
کیا پہیلی
صرف سچ

https://emad-ahmad.com/